

## خطبہ (۷)

(۷) وَمِنْ حُكْمِهِ لَهُ عَلَيْهِ الْمَلَأُ

انہوں نے اپنے ہر کام کا کرتا دھرتا شیطان کو بنارکھا ہے اور اس نے ان کو اپنا آلہ کار بنا لیا ہے۔ اس نے ان کے سینوں میں انڈے دیئے ہیں اور بچے نکالے ہیں اور انہی کی گود میں وہ بچے رینگتے اور اچھلتے کو دتے ہیں۔ وہ دیکھتا ہے تو ان کی آنکھوں سے اور بولتا ہے تو ان کی زبانوں سے۔ اس نے انہیں خطاؤں کی راہ پر لگایا ہے اور بڑی باتیں سجا کر ان کے سامنے رکھی ہیں، جیسے اس نے انہیں اپنے تسلط میں شریک بنا لیا ہوا اور انہی کی زبانوں سے اپنے کلام باطل کے ساتھ بولتا ہو۔

--☆☆--

إِتَّخَذُوا الشَّيْطَنَ إِلَامِرِهِمْ مِلَّاً، وَ اتَّخَذَهُمْ لَهُ أَشْرَاكًا، فَبَيْاضَ وَ فَرَّخَ فِي صُدُورِهِمْ، وَ دَبَّ وَ دَرَجَ فِي حُجُورِهِمْ، فَنَظَرَ بِأَعْيُنِهِمْ، وَ نَطَقَ بِالْسِنَتِهِمْ، فَرَكِبَ بِهِمُ الرَّلَلَ، وَ زَيَّنَ لَهُمُ الْخَطَلَ، فِعْلَ مَنْ قَدْ شَرِكَهُ الشَّيْطَنُ فِي سُلْطَانِهِ، وَ نَطَقَ بِالْبَاطِلِ عَلَى لِسَانِهِ.

-----☆☆-----

مـ منافقین کے متعلق فرماتے ہیں کہ: یہ لوگ شیطان کے رفیق کا اور اس کے معین و مددگار ہیں اور اس نے بھی ان سے اتنی راہ و رسم پیدا کر لی ہے کہ انہی کے ہاں ڈیرے ڈال دیتے ہیں اور انہی کے سینوں کو اپنا آشیانہ بنالیا ہے، یہیں پر وہ انڈے بچے دیتا ہے اور وہ بچے بغیر کسی جھگٹ کے ان کی گودیوں میں اچھل کو دمجاتے ہیں۔ یعنی ان کے دلوں میں شیطانی دموم سے جنم لیتے ہیں اور وہیں پفروغ پاتے اور پروان چڑھتے ہیں۔ نہ ان کیلئے کوئی روک ٹوک ہے، نہ کسی قسم کی بندش اور وہ اس طرح ان کے خون میں رچ گیا اور روح میں بس گیا ہے کہ دوئی کے پردے انھوں پکے ہیں۔ اب آئھیں ان کی میں اور نظر اس کی، زبان ان کی ہے اور قول اس کا۔ جیسا کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ الشَّيْطَنَ يَجْرِي مِنِ ابْنِ أَدَمَ مَجْرَى الدَّمِ۔

شیطان، اولاد آدم کے رگ و پے میں خون کی جگہ دوڑتا ہے۔

یعنی جس طرح خون کی گردش نہیں رکھتی یوں ہی اس کی وسوسہ اندازیوں کا سلسلہ رکھنے نہیں پاتا اور وہ انسان کو اس کے سوتے جا گتے، اٹھتے بیٹھتے برابر بائیوں کی طرف بھیجنگ کرلاتا ہے اور اس طرح اپنے رنگ میں رنگ لیتا ہے کہ ان کا برقول و عمل ہو ہو اس کے قول و عمل کی تصویر بن جاتا ہے۔ جن کے سینے ایمان کی ضیاباریوں سے جگلگار رہے ہیں وہ ان وسوسوں کی روک تحام کرتے ہیں اور کچھ ان کی پذیرائی کیلئے ہر وقت آمادہ و مستعد رہتے ہیں اور وہ ہی لوگ میں جو اسلام کی نقاب اوڑھ کر کفر کو فروغ دینے کی فکر میں لگے رہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆